فون نمبر ۹۴ ۔ تار کا پتہ :۔ ڈیلی الفضل ربوہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

یوم پنجشنبہ

روزنامہ

الفضل

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۱۱ جمادی الاول ۱۳۸۲ھ

ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۱۱ اخاء ۱۳۴۱ ہش ۔ ۱۱ اکتوبر ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۲۳۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۰ اکتوبر بوقت ۸ بجے صبح

کل تین دفعہ ڈاکٹر مینتھی سن صاحب نے اپنے طریقۂ علاج کے مطابق حضور کا معائنہ کیا اور ضروری علاج جاری رکھا الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت سارا دن اچھی رہی۔ رات نیند آگئی

اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہمارے دوستوں کو لازم ہے کہ وہ صحابہ کرامؓ کا رنگ اپنے اندر پیدا کریں

اس کے بغیر وہ اُس اصل غرض کو جس کیلئے میں بھیجا گیا ہوں پا نہیں سکتے

"صحابہ کرامؓ کی حالت کو دیکھو انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت میں رہنے کے لئے کیا کچھ نہ کیا۔ جو کچھ انہوں نے کیا اسی طرح پر ہماری جماعت کو لازم ہے کہ وہی رنگ اپنے اندر پیدا کریں۔ بدوں اس کے وہ اس اصلی مطلب کو جس کے لئے میں بھیجا گیا ہوں پا نہیں سکتے۔ کیا ہماری جماعت کو زیادہ حاجتیں اور ضرورتیں لگی ہوئی ہیں جو صحابہؓ کو نہ تھیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے اور آپ کی باتیں سننے کے واسطے کیسے حریص تھے۔

اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو جو مسیح موعود کے ساتھ ہے یہ درجہ عطا فرمایا ہے کہ وہ صحابہؓ کی جماعت سے ملنے والی ہے۔ وآخرین منھم لما یلحقوا بھم۔ مفسروں نے مان لیا ہے کہ یہ مسیح موعود والی جماعت ہے اور یہ گویا صحابہؓ کی ہی جماعت ہوگی۔ اور وہ مسیح موعود کے ساتھ نہیں درحقیقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہی ساتھ ہیں کیونکہ مسیح موعود آپ ہی کے ایک جمال میں آئے گا اور تکمیل تبلیغ واشاعت کے کام کے لئے وہ مامور ہوگا۔ اس لئے ہمیشہ دل غم میں ڈوبتا رہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو بھی صحابہؓ کے انعامات سے بہرہ ور کرے ان میں وہ صدق و وفا' وہ اخلاص اور اطاعت پیدا ہو جو صحابہؓ میں تھی۔ یہ خدا کے سوا کسی سے ڈرنے والے نہ ہوں متقی ہوں کیونکہ خدا کی محبت متقی کے ساتھ ہوتی ہے۔ ان اللہ مع المتقین"

(الحکم ۲۴ دسمبر ۱۹۰۰ء)

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کی علالت

ربوہ ۱۰ اکتوبر۔ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی طبیعت ٹانگ میں درد کے باعث ناساز ہے۔ کمزوری دن بدن زیادہ ہو رہی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صحت

ربوہ ۱۰ اکتوبر۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے۔ احباب دعائے صحت جاری رکھیں۔

ضرورت استاد

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے لئے ایک میٹرک ایس وی یا مولوی فاضل اوٹی استاد کی فوری ضرورت ہے۔ جو کرنیں خدمت کرنے کے خواہشمند مجھے ملیں یا درخواست بھجوا دیں۔ تنخواہ گورنمنٹ گریڈ کے مطابق ہوگی۔ (ہیڈ ماسٹر)

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں میں تربیتی اجتماع

ضلع سیالکوٹ کی جماعتوں کا تربیتی اجتماع مورخہ ۱۲-۱۳ اکتوبر بروز جمعہ اور ہفتہ انشاء اللہ تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں کے احاطہ میں منعقد ہوگا۔ جس میں جماعت ہائے بھیرو، بانجوہ، سکہ، داتہ زیدکا اور بدولہی وغیرہ کے احباب خاص طور پر شامل ہوں گے۔ مرکز سے علمائے کرام بھی تشریف لا رہے ہیں۔ اس علاقہ کے احباب اس بابرکت اجتماع میں ضرور شریک ہوں۔ موسم کے مطابق بستر ہمراہ لاویں۔ قیام و طعام کا انتظام مقامی جماعت کے ذمہ ہوگا

(پرنسپل ٹی آئی ہائر سیکنڈری سکول گھٹیالیاں)

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۰ اکتوبر۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو درد گردہ کی تکلیف ابھی تک چل رہی ہے۔ کل دن بھر بخار کی شکایت رہی۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ بے چینی کے باعث رات نیند نہیں آئی۔ آج صبح ٹمپریچر ۹۸۰۶ ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ شافی مطلق اپنے فضل وکرم سے محترمہ بیگم صاحبہ موصوفہ کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱۔ اکتوبر ۶۲ء

اسلام کو غالب کرنے کا طریق کار

ذیل میں ہم معزز معاصر المنبر لائل پور کا ایک اور حوالہ درج کرتے ہیں جس سے واضح ہو جائے گا کہ معاصر کے مدیر محترم مودودی صاحب کے نظریہ جبریہ سے انحراف کرکے احمدی نظریہ کے بہت قریب آتے جا رہے ہیں۔ ہم نے اس سے پہلے بھی معاصر کا اسی قسم کا ایک حوالہ پیش کرکے اس صداقت کا اظہار کیا تھا مگر افسوس ہے کہ مدیر محترم بجائے اظہار خوشنودی کے ناراض ہو گئے ہیں۔ بہرحال ہم ذیل میں یہ نیا حوالہ درج کرتے ہیں۔ مودودی صاحب نے پشاور میں اپنی تقریر میں جو کچھ کہا تھا اس کو نقل کرکے معاصر المنبر رقمطراز ہے:۔

"یہ الفاظ ہیں جو بروایت ہم عصر انجام پشاور، مولانا ابوالاعلیٰ مودودی نے مقامی جماعت اسلامی کی جانب سے دئے گئے ایک استقبالیہ میں کہے ہم صرف اسی قدر مزید عرض کریں گے کہ اسلام مذہب بھی ہے اور سیاست بھی، اس تقسیم کی کبھی ضرورت نہیں صحیح بات یہ ہے کہ اسلام ایک ایسا دین ہے جس میں معتقدات، عبادات اور معاملات تینوں شامل ہیں اور معاملات کا ایک جزو ہے امور مملکت کی انجام دہی اسی کا نام سیاست ہے اور یہ دین ہی کا ایک جزو ہے، نہ یہ کل ہے نہ اسلام سے خارج ــــ البتہ مولانا نے جو اہم بات فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ مسلمان کی زندگی کا اصل مقصد ہے دنیا میں ایک ایسی قوم کا تیار کرنا جو سرتاقدم مسلمان ہو ــــ اور یہ قوم تقریروں اور کتابوں سے پیدا نہیں ہو سکتی اس کا معرض وجود میں آنا منحصر ہے اس بات پر کہ اسلام کے رنگ میں رنگے ہوئے، پوری زندگی میں اسلام کے پیروکار اور اسلام کے چلتے پھرتے نمونے کے مسلمان موجود ہوں جنہیں دیکھ کر دوسرے متاثر ہوں اور بالآخر وہ ان کے دین کو قبول کر لیں ــ بالفاظ دیگر صحیح اسلامی انقلاب صرف اسی طریقے سے برپا ہو سکتا ہے کہ افراد کا ایک ایسا مجموعہ تیار کیا جائے جو عملاً اسوۂ رسول کا تابع ہو اور اس کی عملی شہادت سے دنیا متاثر ہو ــــ اگر ایسا ہو تو وہ معاشرہ معرض وجود میں آجائیگا جو اپنے اوپر خود ہی اسلامی قوانین کو نافذ کرے گا اور اسکی حکومت کتاب و سنت کے تابع ہوگی۔ یہ ہے وہ فطری طریق کار جس پر چل کر اسلامی نظام یا بالفاظ دیگر اقامت دین کی سیاسی منزل بھی "خود بخود" آجاتی ہے اور اس راہ پر چلنے والے یہ سعادت بھی حاصل کر سکتے ہیں کہ وہ "طریق نبوت" پر گامزن ہیں ــ یہ ایک ہی صحیح طریق کار ہے اقامت دین کا۔ اس کے سوا باقی تمام طریقے ایچ پیچ کے راستے ہیں۔"

(المنبر ۷/۹/۶۲ء ص۳ پیرا ۳)

ذیل میں ہم مودودی صاحب کا نظریہ بھی تقابل کے لئے پیش کر دیتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تیرہ برس تک عرب کو اسلام کی دعوت دیتے رہے۔ وعظ و تلقین کا جو مؤثر سے مؤثر انداز ہو سکتا تھا اسے اختیار کیا مضبوط دلائل دیئے واضح حجتیں پیش کیں۔ فصاحت و بلاغت اور زور خطابت سے لوگوں کے دلوں کو گرمایا۔ اللہ کی جانب سے محیر العقول معجزے دکھائے اپنے اخلاق اور پاک زندگی سے نیکی کا بہترین نمونہ پیش کیا اور کوئی ذریعہ ایسا نہ چھوڑا جو حق کے اظہار و اثبات کے لئے مفید ہو سکتا تھا۔ لیکن آپ کی قوم نے آفتاب کی طرح آپ کی صداقت کے روشن ہونے کے باوجود آپ کی دعوت قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ ۔۔ لیکن جب وعظ و تلقین کی ناکامی کے بعد داعی اسلام نے ہاتھ میں تلوار لی ۔۔۔ تو دلوں سے رفتہ رفتہ بدی و شرارت کا زنگ چھوٹنے لگا۔ طبیعتوں سے فاسد مادے خود بخود نکل گئے۔ روحوں کی کثافتیں دور ہو گئیں اور آنکھوں سے پردہ ہٹ کر حق کا نور صاف عیاں ہو گیا۔ بلکہ گردنوں میں وہ سختی اور سروں میں وہ نخوت تھی باقی نہیں رہی جو ظہور حق کے بعد انسان کو اس کے آگے جھکنے سے باز رکھتی ہے۔ عرب کی طرح دوسرے ممالک نے بھی جو اسلام کو اس سرعت سے قبول کیا کہ ایک صدی کے اندر چوتھائی دنیا مسلمان ہو گئی تو اس کی وجہ بھی یہی تھی کہ اسلام کی تلوار نے ان پردوں کو چاک کر دیا جو دلوں پر پڑے ہوئے تھے جس کے اندر کوئی اخلاقی تعلیم پنپ نہیں سکتی۔ ان حکومتوں کے تختے الٹ دئے جو حق کی دشمن اور باطل کی پشت پناہ تھی۔"

(الجہاد فی الاسلام ص۱۳۷ و ص۱۳۸)

ہمیں یقین ہے کہ جو کچھ مودودی صاحب نے فرمایا ہے معاصر المنبر اس سے متفق نہیں ہے جیسا کہ اوپر کے حوالہ سے ثابت ہوتا ہے۔ آپ کے نزدیک اقامت دین کا صحیح طریق یہی ہے جو آپ نے اپنی عبارت میں واضح کیا ہے۔ اسی طرح وہ معاشرہ معرض وجود میں آجائے گا جو اپنے آپ پر خود ہی اسلامی قوانین کو نافذ کرے گا۔ یہی وہ طریق ہے جس کی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پُرزور تائید کی ہے اور محض زبانی ہی تائید نہیں کی بلکہ آپ نے ایک ایسی جماعت تیار کی ہے جو اس کا عملی نمونہ پیش کر رہی ہے۔ اور وہ جماعت ہی جماعت احمدیہ ہے۔ ذیل میں ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے سنہ ۱۹۳۶ء کے ایک خطاب کی کچھ عبارت نقل کرتے ہیں جس سے ہمارے اوپر کے بیان کی تصدیق ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

"سوائے ان باتوں کے جن میں حکومت ہمارا ہاتھ روک دیتی ہے ۔۔۔ ادنےٰ سے ادنےٰ اسلامی حکم جاری کرنا اور اسلامی حکومت کا ہر نقشہ دنیا میں قائم کر دینا ضروری ہے ۔۔۔ ہم نے تو کبھی ۔۔۔ یہ بات نہیں چھپائی کہ ہم دنیا میں اسلامی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ بلکہ ہم کھلے طور پر کہتے ہیں کہ ہم اسلامی حکومت دنیا میں قائم کرکے رہیں گے (انشاء اللہ) ہم جس چیز کا انکار کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ تلوار اور فتنہ و فساد کے زور سے ہم اسلامی حکومت قائم نہیں کریں گے بلکہ دلوں کو فتح کرکے اسلامی حکومت قائم کریں گے۔" (الفضل ۱۸ر مارچ ۱۹۳۶ء)

جماعت احمدیہ کیا کر رہی ہے ہم کسی اور کا نہیں بلکہ خود معاصر کے مدیر محترم کے حوالے ذیل میں درج کرتے ہیں:۔

(۱) "قادیانیت میں نفع رسانی کے جو جوہر موجود ہیں ان میں اولیت جس جدوجہد کو حاصل ہے جو اسلام کے نام پر یہ لوگ غیر مسلم ممالک میں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ قرآن مجید کو غیر ملکی زبانوں میں پیش کرتے ہیں۔ تثلیث کو باطل ثابت کرتے ہیں۔ سید المرسلین کی سیرت طیبہ کو پیش کرتے ہیں۔ ان ممالک میں مساجد بنواتے ہیں اور جہاں کہیں ممکن ہو اسلام کو امن و سلامتی کے مذہب کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں۔" (المنبر ۲۳ر فروری ۱۹۵۶ء)

(باقی صـ۷ پر)

"سلام اُن کو"

سلام اُن کو پیام اُن کو   کہ کر نہ پائیں دید اُن کی
یہ حسنِ دل کش کا ہے کرشمہ   بسی ہے دل میں شنید اُن کی

ملی نہ دربان سے اجازت   بہت گذاری گئی گذارش
نہ پا سکائیں کوئی وسیلہ   نہ لا سکائیں کوئی سفارش

ہواؤ جاؤ مری حقیقت   مرا فسانہ سناؤ اُن کو
غمِ محبت میں گھل رہا ہے   شبیہہِ عاشق دکھاؤ اُن کو

دیارِ ربوہ کے رہنے والو   تمہیں مبارک ہو پاس رہنا!
حضورِ محبوب عرض کر دو   کسی کا تھل میں اداس رہنا!

سلام اُن کو پیام اُن کو   کہ فیض جاری ہے عام اُن کا
خدا رکھے خواجگی سلامت   ہوا ہے صوفی غلام اُن کا

(صوفی فقیر محمد نور پور تھل)

انڈونیشیا کی احمدی جماعتوں کی تیرھویں ۱۳ نہایت کامیاب سالانہ کانفرنس

انڈونیشیا کے صدر، دیگر وزراء اور اعلیٰ حکام کے پیغامات

الوداعی اجلاس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے والہانہ اخلاص کا اظہار

از مکرم میاں عبد الحیٔ صاحب بتوسط وکالت تبشیر۔ ربوہ

: آخری قسط :

صبح کے اجلاس میں جماعت نے بڑے جوش اور سو فیصدی اتفاق سے یہ فیصلہ کیا تھا کہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا مغربی ایریان کے حصول کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہے اس مضمون کی تاریں اسی وقت پریذیڈنٹ سوکارنو صاحب اور وزراء اور پریس کو بھجوا دی گئیں استقبالیہ جلسہ میں بھی جناب سکری برادی صاحب نے جماعت کے اس فیصلہ سے حاضرین کو مطلع کیا اس کے بعد مہمانوں کو جماعت کی تبلیغی نمائش دکھائی گئی اس تبلیغی نمائش کو دیکھ کر متعدد بڑے بڑے افراد حیرت و استعجاب کا اظہار کرنے لگے

اس نمائش میں تمام دنیا میں پھیلی ہوئی جماعتوں کے شائع کردہ لٹریچر کو آراستہ کیا گیا تھا اس میں کوئی شک نہیں کہ جو لٹریچر اس نمائش میں لگایا گیا تھا وہ ہمارے لٹریچر کا ایک نہایت ہی تھوڑا حصہ تھا لیکن پھر بھی حاضرین اس چیز کو دیکھ کر محظوظ ہوئے بغیر نہ رہ سکے اس کے علاوہ مختلف ممالک میں جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں کے متعلق سینکڑوں فوٹوز بھی دیواروں پر آویزاں کی گئیں تھیں جن سے بامر اور زیادہ واضح طور پر عیاں ہو رہا تھا کہ جماعت احمدیہ ٹھوس بنیادوں پر ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کے کام کو اپنے نہایت محدود ذرائع کے باوجود سرانجام دے رہی ہے

ذیل میں ان ہستیوں کے نام درج کئے جاتے ہیں جنہوں نے اندرون ملک سے کانفرنس کے موقعہ پر مبارکباد کے پیغامات ارسال کئے ہیں :-

اول :- جیسا کہ اوپر ذکر آ چکا ہے صدر مملکت انجا گونا گوں مصروفیتوں کی وجہ سے جلسہ میں شرکت اختیار نہ کر سکے لیکن ہماری درخواست کا جواب دیا گیا جو پڑھ کر سنایا گیا۔ اسی طرح پریذیڈنٹ صاحب کی بیگم صاحبہ کی طرف سے مبارکباد کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا باقی پیغامات بھیجنے والوں کے نام یہ ہیں

وزیر امور دینیات

نائب وزیر اعلیٰ جناب جنرل الصالح صاحب

وزیر فضائی افواج جناب عمر دھانی صاحب

وزیر جناب رومنبنی صاحب

جناب حاجی ڈاکٹر اسلان عبدالغنی صاحب

انسپکٹر جنرل پولیس مغربی جاوا۔

جناب جنرل ناسوتیون صاحب کمانڈر انچیف

جناب گورنر صاحب مشرقی جاوا

" " صوبہ کالی منتان جنوبی

" " صوبہ کالی منتان وسطی

" " جزیرہ بالی۔

پاکستان سے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور مکرم محترم نائب وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات بھی پڑھ کر سنائے گئے۔

تبلیغی جلسہ

۲۲ر جولائی بروز اتوار صبح آٹھ بجے بوگور ٹاؤن ہال میں جماعت احمدیہ کا تبلیغی جلسہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل مبلغین نے تقاریر کیں :-

مکرم جناب صالح شبیبی صاحب

مکرم جناب مولوی ابوبکر صاحب ایوب

مکرم جناب سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا

مکرم جناب مولوی عبدالواحد صاحب

جلسہ میں شامل ہونے والوں میں زیادہ تر اعلیٰ اور درمیانی طبقہ کے لوگ تھے حاضرین نے تقاریر کو دلچسپی اور توجہ کے ساتھ سنا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا یہ تبلیغی جلسہ بھی ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔

الوداعی جلسہ

اس روز کا اور کانفرنس کا آخری اجلاس رات کو آٹھ بجے شروع ہوا سب سے پہلے آئندہ کانفرنس کے لئے جگہ کے سوال پر غور کیا گیا کثرت آراء سے یہ فیصلہ ہوا کہ انشاء اللہ تعالیٰ جماعت کی چودھویں سالانہ کانفرنس سورابایا کے تاریخی شہر میں منعقد ہوگی اس کے بعد ایک دفعہ پھر حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا عجیب اتفاق یہ ہے کہ حضور کی یہ تقریر جلسہ سالانہ میں اسی سال ہوئی تھی جس سال کہ بوگور میں سالانہ کانفرنس دسمبر میں منعقد ہو رہی تھی۔ خاکسار نے اس کا ترجمہ پڑھ کر سنایا انڈونیشیا کی جماعت اپنے امام سے والہانہ محبت رکھتی ہے یہاں کے احمدیوں کی آنکھیں ترستی ہیں کہ کب وہ اپنے امام کو دیکھ پائیں گی ایسے لوگوں کے لئے اپنے امام کی آواز سننے میں جو خوشی اور سرور تھا اسے الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔

اس کے بعد مکرم ہدایت صاحب نے مختصر لیکن نہایت پردرد اور پرجوش انداز میں اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا آپ نے فرمایا کہ میں جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے اخلاص اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ان کی والہانہ محبت و عشق کے جذبے سے بے حد متاثر ہوا ہوں ان کو دیکھ کر قادیان اور ربوہ کی فضاؤں کا نظارہ میری نظروں کے سامنے آ گیا ہے میرا ایمان ہے کہ آپ کسی سے بھی اپنے جذبہ ایمان اخلاص اور محبت میں کم نہیں ہیں باوجود اس کے کہ آپ لوگ مرکز سے اس قدر دور اور اردو زبان سے ناواقف ہونے کے پھر بھی جو اخلاص اور جذبۂ عشق سلسلہ سے رکھتے ہیں یہ چیز بہت قابل قدر ہے اور آپ لوگوں کے اخلاص اور محبت کو دیکھ کر میرا ایمان بڑھ گیا ہے

آپ کی اس مختصر اور پردرد تقریر نے حاضرین کی خوشی کو دوبالا کر دیا اس کے بعد اجلاس کا وہ حصہ شروع ہوا جسے انڈونیشین زبان میں "DARI HATI KE HATI" نام دیتے ہیں جس کے معنے ہیں "از دل تا دل" اور اس کا مفہوم یہ ہے کہ رخصت ہونے سے قبل اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا جائے اس موقعہ پر جن دوستوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ان سب کا ذکر کرنا باعث طوالت ہوگا۔ ہاں مختصر طور پر یہ عرض کیا جا سکتا ہے کہ سب کے سب اس دفعہ کی کانفرنس سے بھی مسرور و شاداں تھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال کانفرنس کی تنظیم اور دوسرے امور میں سالہائے ماسبق کی نسبت زیادہ ترقی دکھائی دیتی ہے اسی امر کو بھی بعض احباب نے اپنی مختصر تقریروں میں بیان کیا بوگور کی جماعت کے صدر جناب یوسف صاحب نے بھی بھرائی ہوئی آواز میں اپنے جذبات خوشی کا اظہار کیا یہی حال کانفرنس کمیٹی کے صدر کا تھا سورابایا کی جماعت کے نمائندہ نے بھی اور جماعت کے مبلغ جناب صالح شبیبی صاحب نے بھی اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ آئندہ سال انہیں اس خدمت کا موقعہ ملے گا خاکسار نے بھی بعض جذبات کا اظہار کیا اس کے بعد مکرم محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے تمام احباب کا شکریہ ادا کیا۔ اور حضرت اقدس کی صحت اور دوسرے جماعتی امور کے لئے پھر ایک بار دعا کی تحریک کی آخر دعا کے بعد قریباً ایک بجے رات یہ تقریب باسعید اپنے اختتام کو پہنچی۔

کانفرنس کی بعض اہم خصوصیات

اس کانفرنس میں پہلی بار حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز ایک کثیر حصہ جماعت نے سنی

اس دفعہ پہلی بار تبلیغی نمائش کے موقعہ پر بیرون جات کی جماعتوں کی تصویریں آویزاں کی گئیں تھیں۔

انڈونیشیا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ مشن ہائے بیرون کی طرف سے جماعت کو پیغامات ملے جنہوں نے غیر از جماعت احباب کے دلوں میں کافی اثر کیا۔

پہلی بار دنیا کی مختلف زبانوں میں شائع شدہ لٹریچر کی نمائش کی گئی

اس دفعہ نہ صرف جماعت کے نمائندگان کے لئے بیٹھنے کی جگہ تھی بلکہ غیر از نمائندگان کے لئے بھی کافی کھلی جگہ ملی تھی قریباً سارے کے سارے دوست اجلاسوں میں حصہ لے سکتے تھے۔ باوجود اس کے کہ اس سال غیر معمولی مہنگائی تھی کہ پھر بھی جس سہولت سے ہمیں کانفرنس کے لئے جگہ چیزیں اس سال میسر ہوئیں اس سے قبل نسبتاً کم مہنگائی کے زمانہ میں بھی کبھی ایسا اتفاق نہیں ہوا اللہ تعالیٰ کی نصرت اور بارش کی طرح نازل ہوتی۔ کانفرنس نے بوگور کے باشندوں پر بھی نہایت گہرا اثر قائم کیا روز بانڈنگ اور اس کے گرد و نواح سے چھ سات سو کے قریب دوست ایک گاڑی پر ہی تشریف لائے تو شہر بھر میں اس کا چرچا تھا ایک سکول کے ہیڈ مسٹرس نے ہمارے ایک احمدی دوست سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میں جماعت احمدیہ کی کانفرنس سے از حد متاثر ہوئی ہوں یہ کانفرنس نہ صرف اپنی رونق اور دینی ماحول کے لحاظ سے کامیاب رہی ہے بلکہ تنظیم کے لحاظ سے بھی قابل تعریف تھی۔ جماعت کے نوجوان جس جوش سے کام کر رہے تھے اس کا نظارہ صرف الٰہی جماعتوں میں ہی دیکھا جا سکتا ہے

الغرض اللہ تعالیٰ کے فضل سے بحیثیت مجموعی یہ جلسہ از حد کامیاب رہا۔

بالآخر احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد فرماتے رہا کریں تا کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو ادا کر سکیں

(خاکسار عبد الحیٔ)

تصحیح

الفضل مورخہ ۳۰ر ستمبر ۶۲ء میں صدر پر وصیت ۱۳۲۹۲ شائع ہوئی ہے اس میں ولدیت غلط شائع ہو گئی ہے احباب تصحیح فرمالیں اصل نام یہ ہے محمد حسین ولد میاں برخوردار صاحب

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

اسلامی پردہ اخلاقِ حسنہ کی تکوین میں ممد ہے

از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

مسموم فضا اور اسلام

مغربی تہذیب و تمدن کے زیر اثر بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اسلام نے عورت کی حیثیت اور عزت کو قائم نہیں کیا بلکہ عورت پر بعض ایسی قیود اور پابندیاں لگائی ہیں جو اس کے اندر احساس کمتری کا موجب ہو رہی ہیں اور اس کی ترقی میں حائل ہیں۔ گو یہ اعتراض پہلے اہل مغرب کی طرف سے اسلام کے خلاف کیا جاتا تھا مگر اب یہ اعتراض اپنوں کی طرف سے بھی ہونا شروع ہو گیا ہے جو انتہائی افسوس اور صدمہ کا باعث ہے۔

اس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ جس حد تک انسانیت کا تعلق ہے عورت اور مرد میں کوئی امتیاز نہیں ہے مگر جس حد تک ایک مرد اور عورت کے واجبات اور حقوق کا تعلق ہے ان دونوں میں نمایاں فرق ہے۔ خدا تعالیٰ نے ظاہری طور پر مرد اور عورت کے قویٰ میں فرق رکھا ہے۔

آج کی ترقی یافتہ ڈاکٹری نے تو مرد اور عورت کے خون اور جملہ اعضاء رئیسہ دل و دماغ وغیرہ میں عورت اور مرد کے درمیان فرق ثابت کر دیا ہے۔ یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ فطرتی طور پر عورت و مرد کی زندگی کے اصول اور خصوصیات الگ الگ ہیں اور دائرہ عمل بھی مختلف ہے مرد و عورت کے باہمی تعلقات اور معاشرہ میں خوشگوار فضا اسی وقت ہی ہو سکتی ہے جبکہ ہر ایک اپنے اپنے دائرہ عمل میں کام کرے۔ اور ایک دوسرے کے اختیارات میں دخل اندازی نہ کی جائے۔

اسلام نے معاشرہ کو قباحتوں اور ناجائز حرکات و ناشائستہ ترغیبات و محرکات سے محفوظ رکھنے کے لئے پردہ کی پابندی لگائی ہے۔ تاریخ سے یہ امر ثابت ہے کہ پردہ کا حکم ۵ھ میں ہوا اور ابتدائی آیت یہ نازل ہوئی۔

یا ایھا النبی قل لازواجک وبناتک ونساء المؤمنین یدنین علیھن من جلابیبھن ذالک ادنیٰ ان یعرفن فلا یؤذین وکان اللہ غفورا رحیما۔

یعنی اے نبی اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مومن خواتین سے بیان کر دے کہ وہ اپنے اوپر چادریں ڈالیں۔ یہ بات بہت قریب ہے کہ وہ پہچانی جائیں تا وہ تکلیف نہ اٹھائیں یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ احزاب

وقل للمؤمنٰت یغضضن من ابصارھن ویحفظن فروجھن ولا یبدین زینتھن الا ما ظھر منھا ولیضربن بخمرھن علی جیوبھن

اے رسول تو تمام مومن عورتوں کو یہ پیغام پہنچا دے کہ وہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو طبعی طور پر اس سے ظاہر ہو۔ اور ان کو چاہئے کہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالیں۔ (نور آیت ۳۱)

یہ وہ آیات ہیں کہ جن کی بناء پر اسلام میں پردہ کا حکم دیا گیا ہے۔ افسوس ہے کہ ان آیات کے بعض الفاظ کا ترجمہ کرنے میں علماء نے ٹھوکریں کھائی ہیں۔ اور ان آیات بالا میں جلابیب۔ زینۃ۔ خمر۔ جیوب کو محل نزاع بنا کر پردہ کو اختلافی مسئلہ بنا دیا۔

سوال یہ ہے کہ آیا قرآن کریم پردہ کا حکم دیتا ہے؟ یقیناً اسلام نے تو صریح پردہ کا حکم دیا ہے اور اس کی بنیادی غرض یہ ہے کہ معاشرہ میں عورت کی عظمت قائم کی جائے۔ قرآنی الفاظ اور مفردات میں کتنی اعلیٰ اور عظیم الشان فصاحت و بلاغت ہے کہ فلا یؤذین کہہ کر (کہ بے پردگی سے خواتین تکلیف نہ اٹھائیں) دراصل اسلامی پردہ کی افادی حیثیت اور اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں جو عورتیں ذہنی اور نفسیاتی ہموم و غموم کا شکار ہو جاتی ہیں۔ ان کو انتباہ کیا گیا ہے کہ بے پردگی سراسر تکلیف اور ضرر کا باعث ہے اس سے بچنا ہی بہتر ہے اور خدا اور اس کے رسول کی رضامندی بھی اسی میں ہے کہ تم پردہ کے حکم کی تعمیل کرو۔

پردہ ایک فطرتی حکم ہے

قرآنی ارشاد میں اسلام نے عورت کو حیاء اور وقار کے لئے بطور نشان کے قرار دیتے ہوئے اس کے لئے پردہ ضروری بتایا ہے۔ کیونکہ اسلام خاتون اسلام کو پاکیزہ مال اور پرہیزگار بہن اور اچھے اخلاق کی بیوی اور سب سے بڑھ کر پاک نگاہ خاتون دیکھنا چاہتا ہے اور پردہ ہی وہ فطری خصوصیت ہے جس کے اختیار کرنے سے خاتون اسلام مندرجہ بالا خصوصیات اور اخلاق کو اختیار کر سکتی ہے۔ اسلام عورت کو آوارگی اور شرافت سے گری ہوئی عادات میں ملوث دیکھنا نہیں چاہتا بلکہ اسے تو شرم و حیا کے جامہ میں دیکھنا چاہتا ہے۔ اسلام پردہ کا حکم دینے سے اچھی تعلیم و تدریس اور ترقی و تعمیر حیات کے جائز طریقوں اور ذرائع سے نہیں روکتا مگر یہ سب کچھ عفت و عصمت اور شرم و حیا کے دائرہ عمل میں ہونا چاہئیے۔

اسلام نے عورت کے حقوق کی ہر طرح سے حفاظت کر کے اسلامی معاشرہ میں اس کی عزت کو قائم کیا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم اسلامی خاتون کو ورثہ، جائداد اور اموال منقولہ و غیر منقولہ میں حصہ دار ٹھہراتا ہے۔ اور اس کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کرتا ہے۔ اور زندگی کے ہر شعبہ میں اس کے حقوق کو محفوظ کر دیتا ہے۔ مگر ان حقوق میں سے ایک بڑا حق یہ ہے کہ اے مومنو! تم اپنی نگاہوں کو نیچا کرو اور عورتوں سے واضح الفاظ میں خدا تعالیٰ نے مطالبہ فرمایا ہے کہ تم نے بہر کیف پردہ کرنا ہے۔ اور اپنی زینت کو غیروں اور نامحرموں کے سامنے ظاہر نہیں کرنا۔ اس حکم سے قرآن کریم نے جنس لطیف کے وقار کو بہت ہی بلند کر دیا ہے۔ اور اس وقار کی مثال دنیا کے کسی آئین میں نہیں ملتی۔

بے پردگی کے المناک نتائج

آج یورپین عورت کی آزادی کا ہماری سوسائٹی میں غلغلہ بلند کیا جاتا ہے۔ ان کی تعلیم۔ ثقافت۔ نقل و حرکت میں آزادی وغیرہ کو بطور مثال پیش کر کے نئی پود کی لڑکیوں کو بے پردگی کی دعوت دی جا رہی ہے۔ اور اس مسموم آزادی نے ہمارے معاشرے میں ابتری اور انتشار کی کیفیت پیدا کر دی ہے۔ یورپین عورت کی تاریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی تہذیب و تمدن کے زیر اثر ان میں بھی پردہ رائج تھا۔ چنانچہ یونانی عورت سختی سے پردہ کی پابند تھی۔ اس کا کام ہی گھریلو کاموں کو سرانجام دینا تھا۔ ایتھنز جو مغربی تمدن کا گہوارہ تھا وہاں کی عورتیں اپنے خاوند کے دوستوں اور مہمانوں سے ملاقات نہیں کر سکتی تھیں۔ اور وہ عام دعوتوں میں مردوں کے ساتھ شریک نہ ہو سکتی تھیں۔

روم میں بھی پردہ کا رواج اس قدر شدت سے تھا کہ بعض مورخین کے نزدیک عورتیں بالکل مقید ہو گئیں۔ انگلستان میں عورت سختی سے پردہ کی پابند تھی۔ چنانچہ سنہ ۱۸۵۰ء تک انگلستان میں کوئی عورت سیر کے لئے اکیلی نہ جا سکتی تھی۔ اور نہ ہی سماجی لحاظ سے اسے یہ حق دیا گیا تھا کہ وہ اپنے کسی دوست کو اپنے گھر مدعو کر سکے۔ عوام میں اس کا تقریر کرنا ایک انتہائی مکروہ امر سمجھا جاتا رہا۔ ۱۸۴۴ء میں House of Commons کی بلڈنگ کی تعمیر ہوئی تو بڑی مشکل اور رد و کد سے عورتوں کے لئے ایک گیلری کا انتظام کیا گیا اور اس گیلری کے آگے ایک جالی بطور پردہ کے بنا دی گئی تھی تاکہ زائرین اور سامعین صنف نازک کو دیکھ نہ سکیں مگر ۱۹۱۶ء میں اس جالی کو ہٹا دیا گیا۔

یہ ہیں وہ حالات جن کی مثال دیکر آج کی نئی پود کو بے پردگی پر آمادہ کیا جاتا ہے۔

اپنے دل سے پوچھیے

- الفضل جماعت احمدیہ کا ایک مرکزی اور دینی اخبار ہے
- اس کی اشاعت بڑھانا ہر احمدی کا ایک دینی فریضہ ہے
- آپ الفضل کی اشاعت بڑھانے کیلئے کیا کچھ کر رہے ہیں؟
- اپنے دل سے پوچھیے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

بلکہ ثقافت، تہذیب یا تمدن کی اشاعت کے لئے بطور مثال کے پیش کیا جاتا ہے۔

یورپ کے مفکرین نے واویلا کرنا شروع کر دیا ہے کہ عورت کی موجودہ آزادی نے پہلی ذلت و رسوائی کے انتہائی مقام پر پہنچا دیا ہے۔

جب یورپ سے عورت نے پردہ کو ختم کر دیا تو اس کے ساتھ ہی بڑی تیزی سے ماحول میں المناک نتائج رونما ہونے شروع ہو گئے۔ چنانچہ آج یورپین لڑکی قہوہ خانوں۔ ہوٹلوں۔ ریسٹورنٹوں۔ ناچ گھروں۔ تھیٹروں۔ کلبوں۔ دکانوں۔ دفتروں اور جہازوں کی زینت بن کر رہ گئی ہے۔ ایک بدی سے دس بدیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اس کی سب سے بڑی وجہ عورت کا غلط نظریہ قائم کرنا ہے کہ مساوات آزادی اور بے پردگی یہ ہر شخص کی فطرتی خصوصیات ہیں۔ ان کا یہ خیال ہے کہ جب تک عفت و عصمت کی علامت یعنی پردہ کو نہ پھینکا جائے گا۔ اس وقت تک ہم ترقی نہیں کر سکتیں۔ اس نظریہ کی وجہ سے یورپ کے ہر گھر میں لعنتی فضا پیدا کر دی ہے۔

لازمی طور پر ایک عورت مجبور ہوتی ہے کہ وہ اپنے معیار زندگی کو بلند کرے۔ قیمتی زرق و برق ملبوسات بناؤ سنگار اور حسن و جمال کے لوازمات اس کو خریدنے پڑتے ہیں اور یہ امر نہ صرف اقتصادی اور معاشی لحاظ سے سراسر نقصان دہ ہے بلکہ اخلاقی لحاظ سے طاعونی جراثیم کو ماحول میں پرورش دینے کے مترادف ہے۔ ایک مرتبہ قاہرہ کے مشہور ادیب اور فاضل مصنف الاستاذ عباس عقاد نے "المتفرج والمتبرجت" کے عنوان سے مضمون تحریر کیا جس میں آپ نے لکھا کہ وہ عورت جو پردہ کو خیرباد کہتی ہے وہ پھر لازماً سوسائٹی کے آداب اور ماحول کے پیش نظر مجبور و مضطر ہوتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو حسینۂ عالم بنائے جس کے لئے اس کو کافی وقت صرف کرنا پڑتا ہے

اور اس نمائش حسن کے لئے اس کو کثیر اخراجات کرنے پڑتے ہیں۔ یہ نمائش بیانگ دہل کہتی ہے کہ بناؤ سنگار کرنیوالی خاتون غلطی پر ہے کیونکہ اس نے اپنے اندر غلط رنگ میں جاذبیت دکشش پیدا کر کے دوسروں کو اس نمائش سے لطف اندوز کرنے کی دعوت عام دی ہے۔ اسلام نے پردہ کے حکم میں زینت کا اظہار چاہے وہ طبعی ہو یا مصنوعی ہو اس کے اختیار کرنے کا صرف اور صرف اپنے خاوند اور بعض دوسرے رشتہ داروں کے سامنے ظاہر کرنے کی اجازت دی ہے بلکہ عورت کو حکم ہے کہ وہ اپنے دیور سے بھی پردہ کرے۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:۔

نساء کاسیات عاریات۔
ممیلات مائلات لا یدخلن الجنۃ (مسلم)

یعنی آخری زمانہ میں ایسی عورتیں ہونگی جو ظاہری طور پر تو لباس میں ملبوس ہوں گی لیکن حقیقتاً وہ عریاں ہوں گی وہ اپنے باریک لباسوں کپڑوں کی بناوٹ اور بناؤ سنگار کی وجہ سے عوام کی توجہ کو اپنی طرف مائل کرنے کی دعوت دے رہی ہوں گی۔ ایسی خواتین جنت کے قریب تک نہ جائیں گی۔

اللہ اکبر! حضرت سرور کائنات فخر موجودات کی فراست نے کس طرح معلوم کر لیا اور کس طرح حضور نے انتہائی اختصار مگر کامل جامعیت سے آج کا نقشہ کھینچ دیا ہے۔

الغرض پردہ کو پردہ سمجھکر کیا جائے اور قرآن کریم کی بڑی نص صریح کو ترک کرنا سراسر نقصان اور ضرر ہے۔ پردہ میں غریب اور امیر کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے یہ حکم عام ہے۔ آنحضرت کے ارشاد مبارک "کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ" کے مطابق خاوند اپنی بیوی اور باپ اپنی بیٹی کو پردہ کرانے کا پابند ہے۔

ضروری اطلاع

الفضل مورخہ ۴ر اکتوبر کے صفحہ اوّل پر محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کا جو بیان شائع ہوا ہے اور جس میں بعض اخبارات کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کی تردید کی گئی ہے۔ وہ نظارت اصلاح و ارشاد الگ پمفلٹ کی صورت میں شائع کر رہی ہے جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ نظارت کو مطلوبہ تعداد سے مطلع کریں اور اس ٹریکٹ کو بکثرت تقسیم کرنے کی کوشش کریں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام سرور صاحب مرحوم آف اوکاڑہ کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مورخہ ۷ر اکتوبر ۶۲ء کو محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام سرور صاحب مرحوم آف اوکاڑہ لاہور میں اپنے فرزند چوہدری غلام اللہ صاحب ڈائریکٹر شاہ نواز لمیٹڈ کی کوٹھی میں وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے علالت طبع کے باوجود نماز جنازہ خود پڑھائی اور تابوت کو کندھا دیا جس کے بعد مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولینا جلال الدین صاحب شمس نے دعا کرائی۔

مرحومہ مکرم چوہدری شاہ نواز خاں صاحب پروپرائٹر شاہ نواز لمیٹڈ اور مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب کی ہمشیرہ تھیں۔ اور بہت نیک۔ مخلص اور سلسلہ سے خاص محبت رکھنے والی خاتون تھیں۔ بزرگان سلسلہ واحباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے اور مرحومہ کے صاحبزادگان اور دیگر تمام عزیزوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور انہیں مرحومہ کے نیک اوصاف کا وارث بنائے آمین۔

(خاکسار صلاح الدین احمد مشیر قانون و ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

لجنہ اماء اللہ جہلم کا پہلا سالانہ اجتماع

مورخہ ۷ر اکتوبر ۱۹۶۲ء کو لجنہ اماء اللہ جہلم کا پہلا سالانہ اجتماع نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس اجتماع کی ایک نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اس اجتماع کے لئے ایک خاص پیغام تحریر فرمایا جو لجنہ مرکزیہ کی نمائندہ محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ نے دو مرتبہ اجتماع کے دوران پڑھ کر سنایا۔

پہلے ناصرات کا اجتماع ہوا جو نو بجے صبح سے بارہ بجے تک جاری رہا اس اجتماع میں تلاوت قرآن مجید۔ درثمین کی نظموں۔ تقاریر اور دینی معلومات کے مقابلے ہوئے ان میں بچیوں نے بہت شوق سے حصہ لیا جس سے مقامی سیکرٹری ناصرات محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ کی حسن کارکردگی ظاہر ہوتی تھی۔ ہر مقابلہ میں اول و دوم اور سوم آنے والی بچیوں کو انعامات دیئے گئے۔

اڑھائی بجے بعد دوپہر لجنہ اماء اللہ کا اجتماع تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو عقیلہ صاحبہ نے کی بعد ازاں جمیلہ اختر صاحبہ نے نظم پڑھی پھر عہد دہرایا گیا۔ حضرت ام متین صاحبہ کا پیغام پڑھنے کے بعد تلاوت قرآن اور نظموں اور تقاریر کے مقابلے ہوئے اور نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی لڑکیوں کو انعامات دئے گئے۔ اس موقعہ پر نمائندہ لجنہ مرکزیہ محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ نے تقریر کرتے ہوئے ضروری امور کی طرف توجہ دلائی آپ نے مقامی لجنہ کی کارکنات کی مساعی کو سراہتے ہوئے انہیں تنظیم کو مضبوط بنانے اور تربیت کی طرف زیادہ توجہ دینے کی تلقین کی۔ آپ نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا فیشن اور پردہ کے متعلق مضمون بھی پڑھ کر سنایا اور بعد نماز مغرب مقامی لجنہ کی مجلس عاملہ کا اجلاس بلا کر اسے مناسب ہدایات دیں۔

دونوں اجتماع کارروائی اور حاضری کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہے۔

(نفیسہ بیگم سیکرٹری لجنہ جہلم)

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

(۲) "قادیانی تنظیم کا تیسرا پہلو تبلیغی نظام ہے جس نے اس جماعت کو بین الاقوامی جماعت بنا دیا ہے اس سلسلہ میں یہ حقیقت اچھی طرح سمجھ لینے کی ہے کہ بھارت، کشمیر، انڈونیشیا، اسرائیل، جرمن، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ، امریکہ، برطانیہ، دمشق، نائیجیریا، افریقی علاقے اور پاکستان کی تمام قادیانی جماعتیں مرزا محمود احمد صاحب کو اپنا امیر اور خلیفہ تسلیم کرتی ہیں اور اسکے علاوہ دوسرے ممالک کی جماعتوں اور افراد نے کروڑوں روپوں کی جائدادیں صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام وقف کر رکھی ہیں۔" (المنیر ۲ر مارچ ۱۹۵۶ء)

۱۹۵۳ء میں جب جسٹس منیر انکوائری کورٹ میں علم اور اسلامی مسائل سے دل بہلا رہے تھے اور تمام مسلم جماعتیں قادیانیوں کو غیر مسلم ثابت کرنے کی جدوجہد میں مصروف تھیں۔ قادیانی ٹیم انگریزی، ڈچ اور بعض دوسری غیر ملکی زبانوں میں ترجمہ قرآن کو مکمل کر چکے تھے اور انہوں نے انڈونیشیا کے صدر حکومت کے علاوہ گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد اور جسٹس منیر کی خدمت میں یہ تراجم پیش کئے گویا بزبان حال و قال یہ کہہ رہے تھے کہ ہم ہیں وہ غیر مسلم اور خارج از ملت اسلامیہ جماعت جو اس وقت جبکہ آپ ہمیں کافر قرار دینے کیلئے پر تول رہے ہیں۔ ہم غیر مسلموں کے سامنے قرآن انکی مادری زبان میں پیش کر رہے ہیں"! (المنبر ۱۰ر اگست ۱۹۵۶ء)

معاصر "المنبر" کے مدیر محترم دیکھ سکتے ہیں کہ اس طرح جماعت احمدیہ نہ صرف اس طریق کی تلقین کرتی ہے بلکہ ان کے اپنے اعتراف کے مطابق اس طریق پر عمل پیرا بھی ہے جو ابو الاعلیٰ مودودی صاحب نے اس سے الگ ہو کر اختیار کیا ہے آخر میں علامہ اقبال کے الفاظ بھی غور طلب ہیں:۔

اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ اس زمانہ میں
اس جماعت کی صورت میں ظاہر ہوا ہے جس کو
فرقہ قادیانی کہتے ہیں۔

اس سے بڑھ کر فی الحال ہمیں معاصر سے کچھ نہیں کہنا ہے آپ

فہرست صدقات و عطیہ جات برائے مہمانخانہ حضرت مسیح موعودؑ

(از صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب۔ افسر لنگر خانہ ربوہ)

مندرجہ ذیل مخلص بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے ماہ ستمبر میں مندرجہ ذیل رقوم بطور صدقات و عطیہ جات موصول ہوئی ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے صدقات اور عطیہ جات کو قبول فرمائے ان کی ہر مشکل کو دور فرمائے اور ہر آن ان سب کا حافظ و ناصر اور نگہبان ہو۔ آمین۔

صدقات

۱۔	مولوی شریف احمد صاحب طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور	۲۵ روپے
۲۔	میاں نثار احمد از محمود احمد صاحب باجوہ پٹوار	۱۰
۳۔	شمیم احمد صاحب صدیقی ر۔ ۵ رسالپور	۱
۴۔	حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ	۱
۵۔	گلزار بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اسحٰق صاحب طارق ٹرانسپورٹ کمپنی سرگودھا	۲۰
۶۔	امۃ اللطیف صاحبہ راولپنڈی	۲۰
۷۔	ایم ڈی کریم صاحب جہلم	۳۵
۸۔	محمودہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد تقی صاحب	۳۰
۹۔	سید ظہور احمد صاحب پروفیسر لاہور	۱۰
۱۱۔	اہلیہ مرزا عبدالرحمٰن صاحب کراچی از ڈپٹی محمد حسین صاحب	۵
۱۳۔	شیخ محمد یوسف صاحب لائل پور	۱
۱۳۔	عبدالشکور سیالکوٹ	۲۵ روپے
۱۴۔	بشارت احمد صاحب دھرمپورہ لاہور	۳

عطیہ جات

۱۵۔	عبدالمالک صاحب لاہور	۵۰
۱۶۔	خواجہ عبدالعزیز صاحب ڈار	۵
۱۷۔	مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب کراچی	۵
۱۸۔	ماسٹر امیر عالم صاحب کوٹلی	۳
۱۹۔	بیگم صاحبہ چوہدری محمد اختر صاحب ربوہ	۳
۲۰۔	والدہ صاحبہ منظور احمد صاحب سرگودھا	۱
۲۱۔	نواب عباس احمد خاں صاحب لاہور۔ ایک لوہی کمبل	

(افسر لنگر خانہ)

اعلان دار القضاء

محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بیگم چوہدری علی احمد صاحب مرحوم ریٹائرڈ انسپکٹر واچ اینڈ وارڈ ریلوے معرفت مکرم چوہدری انور علی صاحب محلہ دار البرکات ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مرحوم چوہدری علی احمد صاحب وفات پا چکے ہیں مرحوم کی ایک رقم مبلغ -/۱۵۹ روپے دفتر وصیت میں اور ایک رقم مبلغ ۵۲-۸۷ روپے امانت صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہیں یہ رقم مجھے دی جائے کیونکہ مرحوم کی کوئی اولاد نہیں ہے سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۲۰ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

تصحیح

اخبار الفضل مورخہ ۱۹ رجولائی ۶۲ کے صفحہ ٦ پر فہرست تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے شائع ہوئی ہے اس کے شمار ۲۱۵ میں غلطی ہو گئی ہے صحیح نام حسب ذیل ہے

مکرم ڈاکٹر سید عبدالوحید صاحب بخاری انچارج ہسپتال کالونی سرحد ٹیکسٹائل ملز نوشہرہ۔

(وکیل المال تحریک جدید)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ خود الفضل خرید کر پڑھیں (مینیجر)

دفتر دوم کا انیس ۱۹ سالہ سرٹیفکیٹ

اِس یادگاری دستاویز کو حاصل کرنا اُن تمام افرادِ جماعت کے لئے لازم ہے۔ جو دفترِ اوّل میں شریک نہیں ہو سکے۔

ابھی سے اپنے انیس ۱۹ سالہ مالی مجاہدہ ۴۵-۱۹۴۴ء تا ۶۳-۱۹۶۲ء کا جائزہ لیجئے تا آپ اِس صدقہ جاریہ کے عظیم الشان ثواب میں حصہ دار ہوں۔

وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ

گکھڑ ضلع گوجرانوالہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گوجرانوالہ کی طرف سے مورخہ ۲۱/۹/۶۲ تا ۲۲/۹/۶۲ ایک کامیاب تربیتی کلاس منعقد ہوئی جس میں مقامی احباب جماعت اور مرکزی علماء کرام نے حصہ لیا حاضرین کو جن میں متعدد غیر از جماعت احباب بھی شامل تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک نہایت مفید تقریر بذریعہ ٹیپ ریکارڈ سنائی گئی علاوہ ازیں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا ایک پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا جو آپ نے از راہ کرم ہماری درخواست پر ارسال فرمایا تھا۔

مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ ماریشس اور مکرم احمد شمشیر سوکیہ صاحب آف ماریشس نے نہایت مؤثر پیرائے میں پر مغز تقاریر فرمائیں۔ جس سے خدام اور دیگر حاضرین بہت محظوظ ہوئے یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ تحصیل وزیر آباد میں سب سے پہلی تربیتی کلاس تھی جو خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری توقعات سے کہیں بڑھ کر کامیاب ہوئی۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

انصار اللہ

پیٹ کے دھندوں کے لئے اس دنیا میں کون سرگرداں نہیں حالانکہ انسانی پیدائش کے اصل مقصد کے مقابلہ میں اس کی حیثیت محض ضمنی اور ثانوی ہے مگر با ایں ہمہ اس کے لئے ہر کوئی ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا ہے اور پھر ہر وہ جو آنکھیں رکھتا ہے جانتا ہے کہ یہ محض خداداد طاقتوں اور استعدادوں کے استعمال کی غیر متوازن صورت ہے دراصل توکش بختی اسی میں ہے کہ انسان کی جدوجہد کا مرکزی نقطہ محض قشر نہ ہو بلکہ مغز ہو اور یہ رنگ اس حد تک اس پر غالب آ جائے کہ قریب اور ساتھ رہنے والے بھی اسی رنگ میں رنگین ہوتے چلے جائیں اور نتیجۃً ان میں بھی زندگی کی ایسی ہی لہر پیدا ہوتی چلی جائے یہی وہ روح ہے جس کو "دین کو دنیا پر مقدم کرنا کہتے ہیں" اور یہی وہ معیار ہے جس کی روشنی میں "انصار اللہ" کو اپنی زندگیوں کو جانچتے رہنا چاہیئے۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

انصار اللہ اور شجر کاری

ہفتہ شجر کاری کے دوران احباب نے تعاون فرمایا تھا اور بہت سے پھلدار و سایہ دار درخت لگا کر ملکی اور قومی سرمایہ میں اضافہ فرمایا تھا مگر اس کے ساتھ ہی دوسرا مرحلہ اس ننھی پود کی باقاعدگی سے حفاظت اور نگہداشت کا ہے۔ لہٰذا امید ہے احباب اس سلسلہ میں بھی پوری ذمہ داری کا ثبوت دے رہے ہوں گے۔

(قائد عمومی)

ضرورت ہے

سلسلہ کے ایک بزرگ کو اپنے گھر کے لئے ایک مخلص احمدی باورچی اور ایک خدمت گار کی فوری ضرورت ہے خواہشمند احباب نظارت امور عامہ کی معرفت خط و کتابت کریں فی الحال خود آنے کی ضرورت نہیں۔ (ناظر امور عامہ۔)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ ایک ماہ سے بعارضہ ضعف دل صاحب فراش ہیں پہلے کی نسبت قدرے افاقہ ہے قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ (سردار عبدالحق شاکر واقف زندگی ربوہ)

۲۔ میری والدہ صاحبہ کی آنکھوں کا اپریشن ہونے والا ہے اپریشن کے کامیاب ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار ایم حمید۔ جھنگ صدر۔)

۳۔ خاکسار ریلوے ہسپتال میں قریباً ڈیڑھ ماہ سے زیر علاج ہے احباب کی خدمت میں صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (خاکسار درک مستری غلام محمد برج ورکس کراچی ۲)

۴۔ ہمارے ایک غیر احمدی دوست کے چھوٹے بھائی مقدمہ قتل میں ماخوذ ہیں ان کی باعزت بریت کے لئے دعا کی درخواست ہے (میر خالد سلیم۔ وزیر آباد)

۵۔ مجھے ٹریفک کے حادثہ میں کافی چوٹیں آئی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے (ایم عبدالرحمٰن نسیم سیالکوٹی لاہور)

٦۔ میرے والد صاحب کی آنکھوں کا اپریشن ہو رہا ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے (محمد نصر اللہ دھیر دکے)

۷۔ خاکسار ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے اور احباب کی خصوصی دعاؤں کا محتاج ہے (عبدالحق ناصر احمدیہ مسجد منٹگمری)

۸۔ میری اہلیہ کے پتّے کا اپریشن ہوا تھا جو کہ کامیاب ہو گیا ہے لیکن کمزوری بہت ہے نیز میری والدہ صاحبہ محترمہ کی طبیعت بوجہ ہائی بلڈ پریشر علیل ہے احباب جماعت دونوں کی صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے بھی دعا فرمائیں خاکسار (عبدالحفیظ [illegible] راولپنڈی)

مسلم لیگ کی تنظیمی کمیٹیاں اس ماہ کے آخر تک قائم ہو جائینگی

تین ماہ میں رکن سازی کے بعد جماعتی انتخابات اپریل تک ختم کرنیکا پروگرام

لاہور ۹ اکتوبر۔ مشرقی پاکستان مسلم لیگ کے چیف آرگنائزر مسٹر ابوالہاشم نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسلم لیگ کی تنظیمی کمیٹیاں اس ماہ کے آخر تک معرض وجود میں آجائیں گی۔ آئندہ تین ماہ مسلم لیگ کی رکن سازی پر صرف ہوں گے۔ فروری میں پرائمری مسلم لیگ کے مارچ میں تھانہ اور تحصیل مسلم لیگ کے اور اپریل میں ضلع اور صوبہ مسلم لیگ کے عہدیداروں کے انتخابات ہوں گے۔

مسٹر ابوالہاشم سردار رشید احمد چیف آرگنائزر مغربی پاکستان مسلم لیگ کی معیت میں گورنمنٹ ہاؤس سے گارڈینیا ہوٹل آئے۔ سردار رشید احمد نے وہ تحریری بیان پڑھ کر سنایا جو مسٹر ابوالہاشم نے اخبارات کے نام جاری کیا تھا (ابوالہاشم صاحب بینائی سے محروم ہیں) اخباری نمائندوں نے ان سے بہت سے سوالات پوچھے۔

مسٹر ابوالہاشم نے کہا کہ مسلم لیگ کی تنظیم نو میں برسر اقتدار طبقے نے پہل کی ہے محض اس بناء پر اسے سرکاری لیگ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اس جماعت کی تشکیل میں یہ بات بڑی اہمیت رکھتی ہے کہ عوام اسے کیا بناتے ہیں۔ مسلم لیگ کو ایک عوامی جماعت بنانے کے لئے لازم ہے کہ اس کی رکن سازی بالکل منصفانہ اور آزادانہ ہو اور مسلم لیگی اس کی تنظیم نو سے پوری طرح تعاون کریں۔ دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ رکن سازی کے بعد تنظیم کے انتخابات بھی آزادانہ ہوں۔ اگر اس مقصد میں ہمیں کامیابی ہو گئی تو مجھے یقین ہے کہ مسلم لیگ کسی فرد یا گروہ کی آلۂ کار ہرگز نہیں بن سکے گی

مشرقی پاکستان مسلم لیگ کے چیف آرگنائزر نے کہا کہ جماعت کی تنظیم نو کے ان ہر دو مرحلوں کے متعلق مجھے پورا یقین ہے کہ بخیر و خوبی طے پا جائیں گے۔ مسلم لیگ کی تنظیمی کمیٹی رکن سازی کی غرض سے رسید بکیں منصفانہ اور آزادانہ تقسیم کرے گی اسے یہ بھی توقع ہے کہ جماعت کو وسیع بنیادوں پر استوار کرنے اور اسے ترقی کی راہ پر گامزن کرنے میں عوام تعاون کریں گے۔

آپ نے غیر کنونشنی مسلم لیگیوں کو دعوت دی کہ وہ جتنی تعداد میں چاہیں رکن سازی کے لئے رسید بکیں حاصل کر سکتے ہیں اگر وہ چاہیں تو مسلم لیگ کے آزادانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات میں حصہ لے کر اس پر اپنا قبضہ جما سکتے ہیں یہ تو صحیح جمہوری طریقہ ہے لیکن اگر وہ کونسل کا اجلاس طلب کر کے خود ساختہ مسلم لیگ کی تنظیم نو پر بضد ہیں۔ تو وہ سرائے انتشار کے جماعت کی اور کوئی خدمت انجام نہیں دیں گے ڈیڑھ اینٹ کی الگ مسجد بنا کر وہ سودا بازی کرنا چاہتے ہیں تو کریں۔

متعدد صحافیوں کے پروگرام کی جانب اشارہ کرتے ہوئے مشرقی پاکستان مسلم لیگ کے چیف آرگنائزر نے کہا اس میں کوئی شک نہیں کہ بعض عوامی مطالبات پر بڑی کشش ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر بالغ رائے دہی دستوری امور میں عدلیہ کو وادرسی کے اختیارات اور طلبہ کے بنیادی مسائل اپنی جگہ اہمیت رکھتے ہیں۔ ان مسائل کا حل کرنا بھی ناگزیر ضرورت ہے لیکن یہ انتہائی درجہ کی سیاسی بداخلاقی ہے کہ عوام کے ان مسائل کی اساس پر سیاسی لیڈر اپنی ساکھ کی بازیابی کی کوشش کریں۔

امریکی ماہرین کا حل کامیاب ثابت ہوگا (ایوب)

راولپنڈی ۹ اکتوبر۔ صدر ایوب نے صدر امریکہ کو مطلع کیا ہے کہ جن امریکی ماہرین نے مغربی پاکستان میں کھور و سیم کے مسئلہ کے بارے میں جامع رپورٹ تیار کی تھی پاکستانی ماہروں کی جانب سے اس رپورٹ کے جائزہ کے بعد ہم ان ماہروں کے مزید مذاکرات کے لئے دورہ پاکستان کا خیر مقدم کریں گے۔ صدر ایوب نے ایک مراسلہ میں رپورٹ تیار کرنے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا مجھے اس بارے میں کوئی شک نہیں کہ اس رپورٹ میں جو حل پیش کیا گیا ہے اگرچہ اس پر بڑا سرمایہ اور وقت صرف ہوگا۔ لیکن وہ کامیاب ثابت ہوگا۔ یہ بڑی اچھی بات ہے کہ رپورٹ تیار کرنے والے ماہرین پاکستان کا دورہ کریں گے صدر ایوب نے اپنے خط میں کہا ہے کہ میرے پاس رپورٹ کی صرف ایک کاپی ہے اور میں نے امریکہ میں پاکستان کے سفیر کو ہدایت کی ہے کہ وہ دو مزید کاپیاں حاصل کریں۔ تاکہ رپورٹ کا جامع جائزہ لیا جائے۔ پھر ہم امریکی ماہرین کا خیر مقدم کر سکیں گے۔

ہم سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

احباب توجہ فرمائیں

وقت تھوڑا رہ گیا ہے۔ جلسہ سالانہ سے قبل ربوہ کے رہائشی مکانوں میں بجلی کی فٹنگ و مرمت کی طرف ابھی سے توجہ فرمائیں۔ بعد میں رش کی وجہ سے کئی کام رہ جاتے ہیں۔ کام عمدہ اور ارزاں پوری ذمہ داری سے تسلی بخش کیا جاتا ہے۔

خاکسار غلام حسین۔ ربوہ الیکٹرک سروس گولبازار ربوہ

بیراجوں کی تعمیر کیلئے نوٹس

لاہور ۹ اکتوبر طاس سندھ کے منصوبوں کے بیراجوں کے ڈائریکٹر مسٹر این سی بیگ نے آج یہاں انکشاف کیا کہ طاس سندھ کے معاہدہ کے تحت رسول اور قادر آباد کے بیراجوں کی تعمیر کے لئے ٹھیکیداروں کو اپنے کوائف ارسال کرنے کے نوٹس جاری کر دئے گئے ہیں۔ واپڈا کے بیراجوں کے مشیر و انجینئرز کو ڈونر کانی نے ٹھیکیداروں سے کہا ہے کہ وہ ۳۱ دسمبر ۱۹۶۲ء تک اپنی درخواستیں ارسال کر دیں۔

یہ سب بنک جا رہے ہیں جلدی جلدی

انعامی بونڈ

خریدنے کے لئے

انعام حاصل کرنے کیلئے انعامی بونڈ تین مہینے تک رکھیے۔ ہر انعامی بونڈ کیلئے ایک سال میں انعام جیتنے کے چار موقع ہیں۔ ہر سلسلے کیلئے ہر سہ ماہی قرعہ اندازی میں ۱۳۶ انعامات معین ہیں ہر سلسلے کے انعامی بونڈ خریدیئے۔ اپنے بونڈ اپنے پاس رکھیے۔۔۔ اور قسمت آزمایئے۔

سلسلہ "ٹی" اور "یو" بدستور جاری ہیں

جنوری ۱۹۶۳ء کی قرعہ اندازی کیلئے آخری تاریخ ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۲ء ہے

فوراً خریدیئے

انعامی بونڈ

کنبہ کی خوشحالی کیلئے روپیہ بچایئے ● قوم کی خوشحالی کیلئے روپیہ بچایئے

DFP ... ADARTS

دو کانات قابلِ فروخت

گول بازار ربوہ میں ایک قطعہ دو کانات معہ رہائشی مکان قابلِ فروخت ہے۔ خواہشمند احباب فوراً توجہ فرمائیں۔

خاکسار غلام حسین اوورسیر گولبازار ربوہ

مکان برائے فروخت

ایک با موقعہ مکان۔ بعمارت پختہ سیمنٹڈ۔ مسقف بہ لینٹل چھوٹے بڑے چھ کمروں اور وسیع برآمدہ پر مشتمل۔ محلے کے وسط میں آبادی کے عین درمیان۔ ہائی سکول۔ جامعہ احمدیہ۔ جلسہ گاہ وغیرہ صرف تین منٹ کے فاصلہ پر۔ پانی اور بجلی موجود۔ خواہشمند احباب پتہ ذیل پر بالمشافہ گفتگو فرمائیں۔

"ط" معرفت الفضل ربوہ

صداقت احمدیت

کے متعلق

تمام جہان کو چیلنج

اردو انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندرآباد دکن

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ پاکستان سے چند گذارشات

۱۔ قریباً ڈیڑھ ماہ ہوا ۱۰۸۲ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کو کمیشن رشتہ ناطہ کے مجوزہ سوالنامے بھیجے گئے تھے اور التماس کی گئی تھی کہ ۲۲/۹/۳۱ تک سوالنامے بعد تکمیل واپس بھیجے جائیں۔ مگر آج تک صرف ۲۱۳ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی طرف سے سوالنامے بعد تکمیل واپس بھیجے گئے ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ صورت حال تسلی بخش نہیں ہے۔

۲۔ جو امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اب تک سوالنامے بعد تکمیل واپس نہیں بھیج سکے۔ ان سے التماس ہے کہ اب بلا مزید تاخیر سوالنامے مکمل کر کے واپس بھیجیں۔

۳۔ ہر ضلع کے امیر سے گذارش ہے کہ وہ ضلعوار نظام اور دیگر وسائل جو ان کے پاس ہیں سے کام لیتے ہوئے ان امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے جو اب تک سوالنامے بعد تکمیل واپس نہیں بھیج سکے سوالنامے مکمل کروا کر واپس بھجوائیں

۴۔ جو سوالنامے بعد تکمیل واپس آئے ہیں ان میں سے اکثر ایسے ہیں۔ جن میں درج ہے کہ رواج اور رسوم مشکلات پیدا کر رہے ہیں۔ مگر سوائے چند ایک کے کسی سوالنامے میں قابل اعتراض رواجوں اور رسموں کی تفاصیل درج نہیں ہیں۔ التماس ہے کہ سوالناموں میں یا الگ چٹھیوں میں اعتراض رواجوں و رسموں کی تفاصیل جو دی جا سکیں

۵۔ واضح رہے کہ ہر ایک امیر اور پریذیڈنٹ کے لئے ضروری ہے۔ کہ سوالنامہ کی تکمیل کے وقت اپنا پورا پتہ بھی درج کریں۔

(اعظم علی ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کنوینر کمشن رشتہ ناطہ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا مجلّہ یادگار

گذشتہ سالوں کی طرح مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے اپنے ساتویں سالانہ اجتماع کے موقع پر سوونیئر (مجلہ یادگار) شائع کیا ہے۔ یہ سوونیئر تبلیغی نقطہ نظر سے ایک نہایت عمدہ تحفہ ہے اور مندرجہ ذیل خصوصیات کا حامل ہے۔

۱۔ پہلے سے زیادہ عمدہ طریق پر مزین ہے۔ کاغذ ولایتی ہے۔ طباعت نہایت عمدہ ہے۔ ٹائیٹل پر منارۃ المسیح اور مسجد اقصےٰ قادیان کا فوٹو ہے۔

۲۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی کے اور دوسرے زرین نصائح پر مشتمل پیغامات اس کی زینت ہیں۔

۳۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خطبہ الہامیہ کے ایک حصہ کا ترجمہ سنہری صفحہ پر شائع کیا گیا ہے۔

۴۔ حضرت مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی اور اس کے پورا ہونے کا ثبوت دو پہلی صفحہ پر دیا گیا ہے۔

۵۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کے پورے صفحہ کے فوٹو شامل ہیں

۶۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ کے دو نمایاں پہلو اسوہ حسنہ اور خاتم النبیین کے بارہ میں ایک پرمغز مضمون خاص اہتمام سے اس میں دیا گیا ہے۔

۷۔ چرچ سے مسجد کی طرف" کے عنوان سے اٹھارہ غیر ممالک کے نو مسلموں کے ایمان افروز قبول اسلام کے واقعات کو بھی اس میں جگہ دی گئی ہے۔

۸۔ تحریک جدید اور اس کی کامیابی کے عنوان پر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا باتصویر مضمون ہے جو ۵۳ صفحات پر پھیلا ہوا ہے۔

۹۔ دس شرائط بیعت کا ترجمہ دیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ بہت سی خصوصیات ہیں جن کی تفصیل طوالت کے ڈر سے حذف کی جا رہی ہیں۔

اس کی قیمت برائے نام یعنی سوا تین روپے ہے (۳-۲۵) مجلس خدام الاحمدیہ احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳ کے پتہ سے منگوایا جا سکتا ہے۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

"الفضل" میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

تقریب شادی

مورخہ ۷ اکتوبر ۱۹۶۲ء بروز اتوار مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کے صاحبزادے مبارک احمد صاحب گورنمنٹ کنٹریکٹر اور مکرم مولوی عبدالرشید صاحب فاضل کی صاحبزادی بشریٰ بیگم صاحبہ کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح چند ماہ پیشتر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے پڑھا تھا۔

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب نے مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۶۲ء بروز دوشنبہ بعد نماز مغرب دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد، صحابہ کرام ناظر و وکلاء صاحبان اور بہت سے دیگر مقامی احباب کے علاوہ ازراہ شفقت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بھی شرکت فرمائی۔ دعوت طعام کے اختتام پر حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور اس کے نیک ثمرات پیدا کرے۔ آمین۔

جماعت احمدیہ علی پور ضلع مظفر گڑھ کا تربیتی سالانہ جلسہ

جماعت احمدیہ علی پور گھلواں کا تربیتی سالانہ جلسہ مورخہ ۱۲-۱۳-۱۴ اکتوبر ۶۲ء سنہ منعقد ہو رہا ہے جس میں مرکز سے جناب مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری، مکرم جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری، صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد، مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تقاریر کے لئے تشریف لائیں گے۔ ضلع مظفر گڑھ۔ ضلع ڈیرہ غازیخاں ضلع ملتان و بہاولپور کے دوست شرکت فرما کر مستفید ہوں۔ قیام و طعام کا انتظام جماعت مقامی کرے گی۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام ہو گا۔ (خاکسار عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ)

جامعہ نصرت ربوہ — بقیہ نتیجہ امتحان انٹرمیڈیٹ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ سے امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں شامل ہونے والی ۴ طالبات کے نتیجے کا اعلان نہیں ہوا تھا اب ان تمام طالبات کا نتیجہ بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کی طرف سے آ چکا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے چار میں سے تین طالبات کامیاب ہیں۔ کامیاب طالبات کے نام درج ذیل ہیں۔ مذکورہ طالبات کو شامل کرنے سے جامعہ نصرت کے مجموعی نتیجہ کی اوسط ۴۲ء۹ فیصد ہو گئی ہے۔

نام	نمبر حاصل کردہ	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۔ سلیمہ بیگم	۴۳۳	۳۔ امۃ الحفیظ شاکر	۴۲۰
۲۔ ناصرہ مرزا	۵۳۹		

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

درخواستِ دعا:- عاجز بہت لمبے عرصہ سے بیمار ہے اور اب دیگر عوارض کے علاوہ درد گردہ کا مرض بھی لاحق ہو گیا ہے۔ دل کی تکلیف کے باعث غشی کے دورے ہوتے ہیں۔ خاکسار کی بیوی اور بچے بھی بعارضہ بخار و ہیضہ بیمار ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ خاص طور پر دعا کریں کہ مولا کریم مجھے اور میرے اہل و عیال کو بیماریوں سے نجات دے اور ہر قسم کی پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین۔

(عبدالرحمٰن مہاجر احمدی ولد امام دین صاحب مرحوم وارڈ نمبر ۵ مکان نمبر ۸-۱۱ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

ضروری اعلان

جملہ مربیان سلسلہ و عہدیداران جماعت احمدیہ سے التماس کی جاتی ہے کہ مختلف اخبارات و رسائل میں جماعت کے حق میں یا اس کے خلاف کوئی مضمون یا خبر شائع ہو وہ اس کا تراشہ فوری طور پر نظارت اصلاح وارشاد کو بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔ اصل تراشہ مع نام اخبار تاریخ اشاعت و صفحہ ارسال کیا جائے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)